بیت العافیت المیر ے کے سنگ بنیاد کی تقریب سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطاب کا آغاز تشہد، تعوّذ و تسمیہ سے کیا اور پھر فرمایا۔

تمام معزز مہمانان! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں آپ سب پر نازل ہوں۔ میں نے سوچا تھا کہ آج میں اپنا خطاب مختصر رکھوں لیکن اِس شہر کے میئر اس حوالہ سے سبقت لے گئے ہیں۔ کیونکہ ان کی تقریر میری تقریر سے بھی زیادہ مختصر نکلی۔

اس کے بعد میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ہم آج اس شہر میں اپنی نئی مسجد کا سنگِ بنیاد رکھنے کیلئے جمع ہوئے ہیں۔ اس مسجد کی تکمیل کے بعد انشاء اللہ یہ مسجد ہالینڈ میں جماعت احمدیہ مسلمہ کی دوسری باقاعدہ مسجد ہوگی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: بڑی تشویش کی بات ہے کہ آج دنیا کی حالت ایسی ہے کہ مغربی ممالک کے اکثر لوگ ڈرتے ہیں کہ جب مسلمان کہیں جمع ہوتے ہیں یا اپنی مساجد یا مراکز بناتے ہیں تو لازماً اس کے پیچھے کوئی خطرہ یا فتنہ ہوتا ہے۔ بعض لوگ تو یہ سمجھتے ہیں کہ دنیا کے اس حصہ میں مسلمانوں کی موجودگی ہی ان کے معاشرے کا امن اور تحفظ کو تباہ کرنے کا باعث بن جاتی ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ آج جو مہمان یہاں آئے ہیں ان میں سے بھی بعض اسی طرح کے خدشات رکھتے ہوں۔ اس لئے اس مسجد کے سنگِ بنیاد کے ساتھ میں اس شہر کے لوگوں کو بتانا چاہوں گا کہ ایسی بات ہرگز نہیں ہے۔ ہم نے اس مسجد کا نام ''بیت العافیت'' رکھا ہے جس کا مطلب ہے 'یہ تمام لوگوں کیلئے امن اور تحفظ کی جگہ ہے'۔ بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے ایک شعر میں بیان فرمایا:

صدق سے میری طرف آؤ اسی میں خیر ہے
ہیں درندے ہر طرف میں عافیت کا ہوں حصار

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: پس احمدیوں کی ہر مسجد چاہے وہ دنیا میں کہیں بھی تعمیر ہو امن اور تحفظ کی جگہ اور انسانیت کے لئے جائے پناہ ہے۔ درحقیقت اسلام کے مطابق جو بھی مسجد تعمیر کرتا ہے وہ دراصل اللہ تعالیٰ کا گھر تعمیر کرتا ہے۔ ہم نجی زندگیوں میں اگر اپنے لئے گھر بنائیں تو ہم اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کرتے ہیں کہ یہ ایسی جگہ ہو جہاں ہم اپنے آپ کو محفوظ سمجھیں اور جہاں ہم حقیقی طور پر ذہنی آرام وسکون پا سکیں۔ پس اللہ تعالیٰ کے گھر کی تعمیر میں یہ کیسے ممکن ہے کہ ہم ایک ایسی مسجد بنانے کی کوشش کریں جو دوسروں کیلئے نقصان اور خطرہ کا ذریعہ ہو؟ ہمارا ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کے امن وامان کا منبع ہے اور سب کا محافظ ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق سے بھی یہی چاہتا ہے کہ وہ اس کی صفات کو اپنائیں۔ چنانچہ ایک سچے مسلمان پر یہ فرض ہے کہ وہ سب کے ساتھ پیار اور محبت کا اظہار کرے اور معاشرے کے امن کا محافظ ہو۔ پس یہ واضح ہو کہ یہ مسجد جس کا سنگِ بنیاد آج رکھا جا رہا ہے وہ سب کیلئے جائے پناہ اور امن اور تحفظ کا ایک عظیم الشان نشان ہوگی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا: ظاہری امن اور تحفظ کے علاوہ یہ مسجد اندرونی طور پر امن و تحفظ کا بھی ذریعہ ہوگی۔ کیونکہ جب انسان اللہ تعالیٰ سے حقیقی تعلق قائم کرتا ہے تو پھر وہ اچھائی اور امن کے علاوہ کسی بھی قسم کی کوئی بات اور حرکت نہیں کرسکتا۔ اس کا دل تمام نفرتوں اور بغضوں سے پاک ہو جاتا ہے۔ اس لئے میں آپ کو پھر یقین دلاتا ہوں کہ یہ مسجد ہرگز معاشرے کے امن کے لئے خطرہ کا باعث نہیں ہوگی۔ یہ کبھی بھی اختلافات اور دشمنی کا ذریعہ نہیں بنے گی بلکہ یہ انسانیت کو متحد کرنے کا کام کرے گی۔ یہ حقیقی بھائی چارہ اور محبت کی روح پیدا کرے گی۔ یہ مسجد احمدی مسلمانوں کے لئے امن سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کا ذریعہ ہوگی جہاں یہ اکٹھے ہو کر خدائے واحد کی عبادت کریں گے۔ یہ وہ جگہ ہوگی جہاں یہ اکٹھے ہو کر تمام معاشرے میں امن پھیلانے کی کوشش کریں گے۔ جب یہ مسجد مکمل ہو جائے گی تو ہمارے ہمسائے اور دیگر افراد براہِ راست اسلام کی حقیقی تعلیم کے نمونے دیکھیں گے اور وہ امن، برداشت، باہمی احترام اور محبت کے علاوہ نہ کوئی بات دیکھیں گے اور نہ ہی کوئی بات سنیں گے۔ لوکل احمدی مسلمان اخلاق اور بھائی چارہ کے بہت اعلیٰ نمونے قائم کریں گے، انشاء اللہ۔ وہ خدا تعالیٰ کی تمام مخلوق کے لئے سچی ہمدردی اور خلوص ظاہر کریں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا: میں یہ بھی واضح کرنا چاہتا ہوں کہ جیسا کہ مساجد اللہ کے گھر ہیں، لہٰذا یہ تمام امن پسند افراد کے لئے کھلی ہیں۔ ہمارے مساجد کے کوئی خفیہ عزائم نہیں ہیں اور نہ یہ کسی خفیہ مقاصد کے لئے قائم کی جاتی ہیں۔ بلکہ اس اور اس جیسی تمام مساجد کے دروازے ہمیشہ کھلے ہوں گے۔ جو بھی مسجد آنا چاہے گا اسے بڑی خندہ پیشانی سے خوش آمدید کہا جائے گا۔ جو کچھ میں نے ابھی کہا ہے اس کے تناظر میں مجھے یقین ہے کہ وہ مقامی افراد جو مسجد کے حوالہ سے تحفظات رکھتے ہوں وہ جلد جان لیں گے کہ ان کے خدشات بے بنیاد تھے۔ مجھے یہ بھی یقین ہے کہ جب یہ مسجد مکمل ہو جائے گی تو لوکل احمدی مسلمان آپس میں بھی اور مقامی کمیونٹی کے ساتھ بھی محبت اور پیار کے پہلے سے بڑھ کر نمونے دکھائیں گے۔ وہ تمام دنیا پر یہ ثابت کریں گے کہ احمدیہ مساجد امن کی مشعلیں ہیں جو معاشرے کو محبت، ہمدردی اور باہمی احترام سے منور کرتی ہیں۔ اس مسجد کے ذریعہ آپ اسلام کی امن اور مذہبی آزادی کے ساتھ وابستگی ہر طرف عیاں ہوتی دیکھیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا: میں اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے لوکل کونسل، میئر اور مقامی افراد کا دلی شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے ہمیں سپورٹ کیا اور ہمیں مسجد تعمیر کرنے کی اجازت دی۔ یہاں اکثر احمدی وہ ہیں جنہیں اپنے ملک سے مذہبی مظالم کے باعث ہجرت کرنا پڑی تھی۔ عبادت میں سخت روکیں ڈالنے اور اپنے ملک میں امن سے رہنے کی اجازت نہ ہونے کے باوجود انہوں نے نفرت کا جواب نفرت سے نہیں دیا اور انہوں نے کبھی بھی قانون اپنے ہاتھ میں نہیں لیا۔ بلکہ ہمیشہ صبر اور دعاؤں سے جواب دیا اور اپنا معاملہ خدا تعالیٰ کے سپرد کیا، جیسا کہ اسلام تعلیم دیتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا: آخر پر میں ایک مرتبہ پھر مقامی انتظامیہ اور افراد کے لئے اپنے دلی شکریہ کے جذبات کا اظہار کرنا چاہتا ہوں، جنہوں نے یہاں مسجد کی تعمیر کرنے کیلئے ہماری کوششوں میں ہماری مدد کی۔ یہ آپ کی مہربانی اور کھلے دل ہیں جن کے باعث وہ افراد جو پہلے مذہبی مظالم کا شکار کئے گئے اور محروم تھے اب حقیقی مذہبی آزادی حاصل کریں گے اور عنقریب باقاعدہ تعمیر کی جانے والی مسجد میں عبادت کریں گے۔ انشاء اللہ۔ پس احمدیوں کا یہاں امن سے رہنا ہی اس معاشرے اور ملک کے لئے بطور گواہی کافی ہے۔ آپ سب کا بہت شکریہ۔